سوال

(491) نماز میں قراءت کے درمیان دعاء کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے بعض نمازیوں کو سنا ہے کے وہ نماز میں قراءت کے دوران قراءت کو قطع کرکے مناسب دعایئں کرنا شروع کردیتے ہیں۔ مثلاجنت کے زکر کے موقعہ پر وہ یہ دعاء کرتے ہیں۔ «اللهم انى اسئلك الجنة» اس طرح جہنم کے زکر کے موقعہ پر وہ یہ دعاء کرتے ہیں۔ «اللهم اجرنى من النار» توکیا اس طرح کرنا شرعاً جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص بھی نماز کے اندر یا نماز سے باہر قرآن مجید کی تلاوت کرے اس کے لئے یہ مسنون ہے کہ جب وہ آیت رحمت کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کا سوال کرے۔ جب آیت عذاب کی تلاوت کرے تو اس سے جہنم کی آگ سے پناہ چاہے جب اللہ تعالیٰ کی تنزیہ کی آیت کی تلاوت کرے تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے تنزہیہ بیان کرے اور اس موقع پر سبحانہ وتعالیٰ یا اس طرح کے دیگر کلمات کہہ لے اور جو یہ پڑھے الیس اللہ با حکم الحاکمین تو اس کے لئے مستحب ہے کہ یہ کہے «بلى وانا على ذلك من الشاهدين» جب یہ پڑھے الیس ذلک بقادر علی ان یحی الموتی توکہے «بلى اشهد» جب یہ پڑھے فبای حدیث بعدہ یومنون تو یہ کہے «امنت باللہ» جب یہ پڑھے فبای الاء ربکما تکذبان تو یہ کہے «لا تکذب بشیء من آیات ربنا» اور جب یہ پڑھے سبح اسم ربک الاعلیٰ توکہے «سبحان ربی الاعلیٰ»

یہ کلمات امام مقتدی اور منفرد سب کے لئے کہنا مستحب ہے کیونکہ یہ دعاء ہیں اور دعاء آمین کی طرح سب سے مطلوب ہے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص نماز سے باہر ان آیات کی قراءت کرتا ہے۔ تو پھر بھی اس کے لئے یہی حکم ہے۔ (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 413

محدث فتویٰ